ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔

فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 27 مئی 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس سے ہونیوالے ویڈیو لنک اجلاس میں حیدرآباد اور سکھر پولیس رینج میں امن وامان کی موجودہ صورتحال، ماہ صیام سیکیورٹی اقدامات سمیت انسداد جرائم سے متعلق پولیس حکمت عملی اور لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مزید ضروری ہدایات دی گئیں۔ اجلاس میں ویڈیو لنک پر ایڈیشنل آئی جیز حیدرآباد اور سکھر سمیت متعلقہ رینج کے تمام ڈی آئی جیز جبکہ سینٹرل پولیس آفس میں تعینات ڈی آئی جیز، اے آئی جیز ودیگر سینئر پولیس افسران موقع پر ہی موجود تھے۔

اس موقع پر ایڈیشنل آئی جیز حیدرآباد اور سکھر رینج نے ماہ صیام کی مناسبت سے مختلف اضلاع میں قائم مساجد، امام بارگاہوں، نماز تراویح کے دیگر کھلے مقامات، شاپنگ سینٹر، عید بازاروں وغیرہ سمیت دیگر تمام پبلک مقامات، اہم سرکاری نجی عمارتوں، دفاتر، حساس تنصیبات کے ساتھ ساتھ صنعتی ایریاز ودیگر اہم مقامات پر پولیس کے مجموعی امور واقدامات بشمول پکٹنگ، پیٹرولنگ، ریکی نگرانی، انٹیلی جینس کلیکشن پر مختلف حوالوں اور ماضی کے تجربات اور پیش آنیوالے واقعات پر مشتمل علیحدہ علیحدہ تفصیلات پر مشتمل بریفنگ دی۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ ماہ رمضان کے دوران سیکیورٹی فرائض پر مامور افسران اور جوانوں کو وقتاً فوقتاً صرف سیکیورٹی فرائض اور ذمہ داریوں پر بلکہ انھیں ڈپلائمنٹ پوائنٹس ہرگز خالی نہ چھوڑنے کے حوالے سے بھی باقاعدہ بریفنگ کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ حیدرآباد اور سکھر پولیس رینج کی سطح پر ٹریفک کے جملہ ضروری مجموعی امور واقدامات کو بھی ہر سطح پر مؤثر اور غیر معمولی بنایا جائے تاکہ شہریوں کے لیئے بلاتعطل ٹریفک اقدامات کو بالخصوص افطاری سے قبل یقینی بنایا جاسکے۔

انہوں نے ہدایات دیں کہ تمام متعلقہ ایس ایس پیز، ایس ڈی پی اوز کو سیکیورٹی اقدامات کی بذاتِ خود مانیٹرنگ جبکہ علاقہ تھانہ ایس ایچ اوز کو علاقوں میں موجودگی کا بھی پابند بنایا جائے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

ٹریفک حادثات کی روک تھام کے حوالے سے جامشورو پولیس کے اقدامات۔

جامشورو، سیہون انڈس ہائی وے پر موٹروے پولیس بھی تعینات کردی گئی۔ ایس ایس پی جامشورو

کراچی 27 مئی 2019ء:۔

ترجمان سندھ پولیس نے ایس ایس پی جامشورو توقیر محمد نعیم کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ انڈس ہائی وے سیہون سے جامشورو تک کی سڑک گذشتہ کئی ماہ سے ترقیاتی کام کے باعث متاثر چلی آرہی ہے اور یہی وجہ ہیکہ کہ اس سڑک پر جان لیوا حادثات ایک معمول بن گئے تھے اور اس سڑک کو خونی روڈ کے نام سے بھی پکارا جانے لگا۔ رپورٹ کیمطابق سال 2017ء اور 2018ء کے دوران اس سڑک پر 608 حادثات میں 282 افراد جاں بحق جبکہ 1443 زخمی ہوئے تھے۔ جامشورو پولیس نے عدالت عظمٰی کے احکامات کی روشنی میں ذیل اقدامات کیئے جسکے نتیجے میں مذکورہ سڑک پر جان لیوا دیگر حادثات کی شرح میں نمایاں حد تک کمی دیکھنے میں آئی ہے اور پچھلے چھ ماہ کے دوران حادثات کی تعداد کم ہو کر 19 ہوگئی ہے۔

- ☆ لاپروائی اور تیز رفتاری پر روزانہ کی بنیاد پر کریک ڈاؤن۔
- ☆ حادثات کی صورت میں فوری ایف آئی آر اور ملزمان کی بروقت گرفتاریاں۔
- ☆ تیز رفتار ڈرائیونگ پر مقدمات کا اندراج۔
- ☆ موٹروے پولیس کے ساتھ مشترکہ چیکنگ اور کاروائیاں۔
- ☆ انڈس ہائی وے پر این ایچ اے کے تعاون سے سائن بورڈ کی تنصیب۔
- ☆ بھاری مال بردار گاڑیوں کے داخلوں کی انڈس ہائی وے پر سختی سے پابندی۔
- ☆ ٹی موڑ جامشورو، بیا روتال پلازہ اور آمری پل پر پولیس پکٹس کا قیام۔
- ☆ جامشورو پولیس کیجانب سے ٹریفک قوانین کی پاسداری اور عمل درآمد کے حوالے سے مسلسل سیمنارز سمیت آگاہی مہموں کا انعقاد وغیرہ۔

ایس ایس پی جامشورو کی رپورٹ کے مطابق سال 2017ء اور 2018ء کے دوران حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے عرس کی تقریبات کے دنوں میں مذکورہ سڑک پر 17 ٹریفک حادثات میں سات افراد جاں بحق جبکہ 37 زخمی ہوئے تھے تاہم رواں سال اپریل 2019ء میں ہونیوالے عرس کی تقریبات میں جامشورو پولیس کی بہترین حکمت عملی اور لائحہ عمل کے باعث کوئی حادثہ رونما نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی انسانی جان خطرناک ٹریفک حادثے کی زد میں آئی۔

ایس ایس پی جامشورو کیمطابق پولیس اپنی کارکردگی اور خدمت انسانیت کے جاری شب و روز اقدامات کے تسلسل کو جاری رکھیگی۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس　　　　فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 27 مئی 2019:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے حضرت علیؓ کے یوم شہادت کے موقع پر چھوٹے بڑے تمام جلوسوں ،مرکزی جلوس ،مرکزی اجتماع سمیت منعقدہ مجالس کے مقامات پر سندھ پولیس کے افسران اور جوانوں کو انتہائی محنت ،لگن اور جانفشانی سے سیکیورٹی اقدامات کو ہر سطح پر غیر معمولی بنانے پر شاباش دی ہے۔

انہوں نے اس سلسلے میں رینجرز سندھ اور قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں کی مجموعی کارکردگی کو بھی سراہا اور تعریف کی۔

انہوں نے کہا کہ ماہ صیام کے آخری عشرے کے دوران مساجد ،امام بارگاہوں ،نماز تراویح کے دیگر کھلے مقامات پر سیکیورٹی اقدامات کے جاری تسلسل کو ہر سطح پر مزید مؤثر اور مربوط بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ عیدالفطر کی آمد آمد ہے لہذا اس حوالے سے بھی سیکیورٹی منصوبے کی تیاری میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت اور تجاویز پر خصوصی فوکس رکھا جائے۔تا کہ امن وامان کی صورتحال پر پولیس کنٹرول کو یقینی بنایا جاسکے۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،